سوال

ں کا کیا (142) حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلا انشورنس (Save Life) ہے؟ (فتاویٰ الامارات: 110)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ن جو حفاظتی اقدام ہے کہ سامان گاڑیاں اور جائیدادیں یا زندگی محفوظ کرنے کے لیے کرے اور یہ عقیدہ رکھے پختہ کہ یہ جائز ہے تو یقیناً یہ کام جوے کی ایک قسم بنتا ہے کہ جس جوا سے قرآن مجید روکتا ہے اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں منع ہے کہ جس طرح یہ بعض اسلامی ممالک میں چل رہا ہے لیکن یہ جوئے

لیکن اسلامی انشورنس کا کوئی تصور نہیں ہے کہ جس طرح کا انشورنس آج کل معروف ہے لیکن یہ ہے کہ محفوظ رکھنے والے اور رکھوانے والے کے لیے فائدہ ہوسکتا ہے۔

مثلاً: کوئی شخص اپنے گھر اور اپنے زمین کی حفاظت کے لیے کوئی چوکیدار رکھے اور جتنے پر وہ راضی ہو اسے اتنی اجرت دے تو یہ معاملہ جائز ہے لیکن جو آج کل سیف لائف ہے۔ یہ صرف جُوا ہے لیکن آج کل جو انشورنس کرواتے ہیں یہ اسلام میں جائز نہیں ہے کیونکہ یہ جوئے کی قسم ہے۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ: 230

محدث فتویٰ